INFRAMED GmbH
Institut für Arbeits-, Umwelt- & Flugmedizin
Gruberstraße 26
64289 Darmstadt
Telefon: +49 (0) 61 51 - 7 50 61
+49 (0) 61 51 - 4 92 16 18
Telefax: +49 (0) 61 51 - 4 92 16 17
E-Mail: info@inframed-online.de
Web: www.inframed-online.de

معلوماتی پرچہ

COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے

– mRNA ٹیکوں کے ساتھ –

تا بتاریخ: 11 جنوری 2021 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگتا ہے:____
(براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش: ______________________

COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرسوں کے بارے میں دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2)، پوری دنیا میں پھیلتا رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں سوکھی کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گانٹھوں کی سوجن ہونے کی رپورٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصاب یا قلب و عروقی نظام کو ہونے والا نقصان نیز مرض کے ثابت قدم دور بھی ممکن ہیں۔ یوں تو یہ مرض اکثر معتدل وقفے تک رہتا ہے اور بیشتر مریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، مگر نمونیہ پر مشتمل مرض کے شدید وقفے، جن کا نتیجہ تنفس کی ناکامی کے سبب موت کی صورت میں برآمد ہو سکتا ہے، ڈراؤنے ہیں۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کثرت سے ہوا داری) پر عمل کر کے انفیکشن سے بچنے کے علاوہ، یہ ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکن تحفظ پیش کرتا ہے۔

اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

یہاں پر زیر بحث mRNA-COVID-19 ٹیکے (BioNTech/Pfizer کا Comirnaty® اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ Moderna®) جینیاتی لحاظ سے تیار کردہ ایسے ٹیکے ہیں جو نئی قسم کی اسی ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں۔ اضافی mRNA ٹیکوں کی جانچ چل رہی ہے، ویسے ابھی تک انہیں منظوری نہیں ملی ہے۔

mRNA (میسنجر RNA یا رائبونیوکلیئک ایسڈ) جسم کے ہر انفرادی پروٹین کے لیے "بلیوپرنٹ" ہے اور انسانی جینیاتی معلومات – DNA – سے اس کو ہرگز بھی الجھانا نہیں چاہیے۔ وائرس کے واحد عنصر کے لیے "بلیوپرنٹ" (خود ساختہ اسپائک پروٹین) COVID-19 کے خلاف mRNA ٹیکے میں شامل ہے۔ یہ اسپائک پروٹین خود اپنے حق کے لحاظ سے بے ضرر ہے۔ اس طرح یہ ٹیکہ انفیکشن زا نہیں ہے۔

ٹیکے میں شامل mRNA انسانی DNA میں ضم نہیں ہوتا ہے، بلکہ اس کی بجائے چند دنوں کے بعد جسم میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وائرس پروٹین کی مزید افزائش نہیں ہوتی ہے۔

ٹیکہ (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں میں) موصول کرنے کے بعد ٹیکہ لگوانے والے فرد کے جسم کے ذریعے تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے، جس کی وجہ سے مخصوص مامونیتی خلیے فعال ہو جاتے ہیں اور وائرس کے اسپائک پروٹین کے خلاف اینٹی باڈیز نیز مامونیتی خلیے تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک حفاظتی مامونیتی جوابی اقدام تیار کرتا ہے۔

ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلہ میں لگایا جاتا ہے۔ معقول ٹیکہ کاری کے مدنظر، ٹیکہ دو بار لگنا ضروری ہے۔ پہلی اور دوسری ٹیکہ کاری کے بیچ کم از کم 3 ہفتے (Comirnaty®) یا 4 ہفتے (COVID-19 ٹیکہ Moderna®) کا فاصلہ ہونا چاہیے۔ تاہم، دونوں ٹیکوں کے لیے، دونوں ٹیکہ کاری کے بیچ 6 ہفتے سے زیادہ کا فاصلہ نہیں ہونا چاہیے۔ دوسری ٹیکہ کاری کے لیے، اسی مینوفیکچرر کا وہی ٹیکہ پہلی ٹیکہ کاری کی طرح ہی استعمال ہونا چاہیے۔

معلوماتی پرچہ

COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کے خلاف ٹیکہ کاری کے لیے

– mRNA ٹیکوں کے ساتھ –

تا بتاریخ: 11 جنوری 2021 (اس معلوماتی پرچے کو مسلسل اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے)

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگتا ہے: ______________________________________
(براہ کرم جلی حروف میں لکھیں)

تاریخ پیدائش: ____________________________

COVID-19 کیا ہے؟

کورونا وائرسوں کے بارے میں دہائیوں سے معلوم ہے۔ سال 2019 کے اختتام اور 2020 کے آغاز پر، ایک نیا کورونا وائرس، SARS-Coronavirus-2 (SARS-CoV-2)، پوری دنیا میں پھیلتا رہا ہے، جو COVID-19 (کورونا وائرس ڈیزیز 2019) کا مرض آور ہے۔

COVID-19 کی اکثر علامات میں سوکھی کھانسی، بخار، سانس لینے میں دقت، نیز بو اور ذائقہ عارضی طور پر زائل ہو جانا شامل ہیں۔ طبیعت ناساز ہونے کے ایک عمومی احساس کے ہمراہ سر درد اور اعضاء میں درد، گلے میں خراش، اور ناک سے سُوں سُوں کرنے کے عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ مریض معدے و آنت کے مسائل، آشوب چشم اور لمفی گانٹھوں کی سوجن ہونے کی رپورٹ کم کثرت سے کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر اعصاب یا قلب و عروقی نظام کو ہونے والا نقصان نیز مرض کے ثابت قدم دور بھی ممکن ہیں۔ یوں تو یہ مرض اکثر معتدل وقفے تک رہتا ہے اور بیشتر مریض پوری طرح صحتیاب ہو جاتے ہیں، مگر نمونیہ پر مشتمل مرض کے شدید وقفے، جن کا نتیجہ تنفس کی ناکامی کے سبب موت کی صورت میں برآمد ہو سکتا ہے، ڈراؤنے ہیں۔

AHA + A + L کے اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظانِ صحت پر عمل کرنا، روزمرہ کی زندگی میں ماسک پہننا، کورونا وارننگ ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا، کثرت سے ہوا داری) پر عمل کر کے انفیکشن سے بچنے کے علاوہ، یہ ٹیکہ بیماری سے بہترین ممکن تحفظ پیش کرتا ہے۔

اس میں کون سا ٹیکہ شامل ہے؟

یہاں پر زیر بحث mRNA-COVID-19 ٹیکے (BioNTech/Pfizer کا ®Comirnaty اور Moderna کا COVID-19 ٹیکہ ®Moderna) جینیاتی لحاظ سے تیار کردہ ایسے ٹیکے ہیں جو نئی قسم کی اسی ٹیکنالوجی پر مبنی ہیں۔ اضافی mRNA ٹیکوں کی جانچ چل رہی ہے، ویسے ابھی تک انہیں منظوری نہیں ملی ہے۔

mRNA (میسنجر RNA یا ریبونیوکلیئک ایسڈ) جسم کے ہر انفرادی پروٹین کے لیے "بلیوپرنٹ" ہے اور انسانی جینیاتی معلومات – DNA – سے اس کو ہرگز بھی الجھانا نہیں چاہیے۔ وائرس کے واحد عنصر کے لیے "بلیوپرنٹ" (خود ساختہ اسپائک پروٹین) COVID-19 کے خلاف mRNA ٹیکے میں شامل ہے۔ یہ اسپائک پروٹین خود اپنے حق کے لحاظ سے بے ضرر ہے۔ اس طرح یہ ٹیکہ انفیکشن زا نہیں ہے۔

ٹیکے میں شامل mRNA انسانی DNA میں ضم نہیں ہوتا ہے، بلکہ اس کی بجائے چند دنوں کے بعد جسم میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد وائرس پروٹین کی مزید افزائش نہیں ہوتی ہے۔

ٹیکہ (بنیادی طور پر ٹیکہ کاری کے مقام پر عضلاتی خلیوں میں اور مخصوص مامونیتی خلیوں میں) موصول کرنے کے بعد ٹیکہ لگوانے والے فرد کے جسم کے ذریعے تیار کردہ اسپائک پروٹین کو نظام مامونیت بیرونی پروٹین کے بطور شناخت کرتا ہے، جس کی وجہ سے مخصوص مامونیتی خلیے فعال ہو جاتے ہیں اور وائرس کے اسپائک پروٹین کے خلاف اینٹی باڈیز نیز مامونیتی خلیے تیار ہوتے ہیں۔ یہ ایک حفاظتی مامونیتی جوابی اقدام تیار کرتا ہے۔

ٹیکہ کس طرح لگایا جاتا ہے؟

ٹیکے کا انجیکشن اوپری بازو کے عضلہ میں لگایا جاتا ہے۔ معقول ٹیکہ کاری کے مدنظر، ٹیکہ دو بار لگنا ضروری ہے۔ پہلی اور دوسری ٹیکہ کاری کے بیچ کم از کم 3 ہفتے (®Comirnaty) یا 4 ہفتے (COVID-19 ٹیکہ ®Moderna) کا فاصلہ ہونا چاہیے۔ تاہم، دونوں ٹیکوں کے لیے، دونوں ٹیکہ کاری کے بیچ 6 ہفتے سے زیادہ کا فاصلہ نہیں ہونا چاہیے۔ دوسری ٹیکہ کاری کے لیے، اسی مینوفیکچرر کا وہی ٹیکہ پہلی ٹیکہ کاری کی طرح ہی استعمال ہونا چاہیے۔

ٹیکہ کس قدر مؤثر ہے؟

دستیاب COVID-19 mRNA ٹیکے اثر انگیزی نیز ٹیکے کے امکانی ردعمل اور پیچیدگیوں کے معاملے میں قابل موازنہ ہیں۔

طبی آزمائشیں دوسری ٹیکہ کاری سے 7 دن (Comirnaty®) یا 14 دن (COVID-19 ٹیکہ Moderna®) کے بعد ٹیکے کا تحفظ شروع کرنے کی تجویز کرتی معلوم پڑتی ہیں۔ جانکاری کی موجودہ سطح کے مطابق، COVID-19 mRNA ٹیکے 95% (Comirnaty®) اور 94% (COVID-19 ٹیکہ Moderna®) تک اثر انگیزی کی اعلی سطح فراہم کرتے ہیں۔ مطالعاتی ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والے لوگوں کے لیے COVID-19 سے متاثر ہونے کا امکان ان لوگوں کی بہ نسبت 95% یا 94% کم ہے جنہیں ٹیکہ نہیں لگایا گیا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر COVID-19 کا ٹیکہ لگوانے والا کوئی فرد مرض آور کی زد میں آتا ہے تو زیادہ امکان اس بات کا ہے وہ بیمار نہیں پڑے گا۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہے کہ اس ٹیکے کا تحفظ کتنی مدت تک رہتا ہے اور آیا ٹیکہ لگوا چکے افراد وائرس پھیلا سکتے ہیں۔ چونکہ ٹیکہ کاری کے فوراً بعد تحفظ کی شروعات نہیں ہوجاتی ہے اور یہ ٹیکہ لگوا چکے تمام افراد میں موجود نہیں ہوتا ہے، لہذا – ٹیکہ لگوا لینے کے باوجود بھی – حفاظتی اصولوں (سماجی دوری قائم رکھنا، حفظان صحت، ماسک پہننا، اور کمروں کی ہوا داری) پر عمل کر کے خود کا اور اپنے ماحول کا تحفظ کرنا ضروری ہے۔

ٹیکہ سے خاص طور پر کس کو فائدہ ہوتا ہے؟

COVID-19-mRNA ٹیکے 16 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد (Comirnaty®) یا 18 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد (COVID-19 ٹیکہ Moderna®) کے لیے منظور شدہ ہیں۔ تاہم، شروعاتی طور پر ہر کسی کا علاج کرنے کے لیے ٹیکے کی کافی مقدار دستیاب نہیں ہے، وہ افراد جن کو یا تو COVID-19 کے سنگین یا مہلک دور کے مدنظر خصوصی طور پر زیادہ خطرہ لاحق ہے (جیسے عمر دراز افراد)، جو لوگ اپنے پیشے کے سبب SARS-CoV-2 سے متاثر ہونے کے خاص طور پر زیادہ خطرے میں مبتلا ہیں یا جن لوگوں کا اپنے پیشے کے سبب COVID-19 سے خاص طور پر خطرے کی زد میں آنے والے لوگوں سے رابطہ ہوتا ہے۔ یہ جرمن ایتھکس کونسل (German Ethics Council) اور لیوپولڈینا (Leopoldina) کے ساتھ مل کر تیار کردہ ترجیح بندی کے معیار کی روشنی میں STIKO (اسٹینڈنگ کمیٹی آن امیونائزیشن بہ مقام رابرٹ کوچ انسٹی ٹیوٹ) کی تشخیص ہے۔

کس کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے؟

بچوں اور 16 سال سے کم عمر کے جوانوں کو، جن کے لیے کوئی ٹیکہ فی الحال منظور شدہ نہیں ہے، ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے۔

جو لوگ شدید بیماری میں مبتلا ہوں جس کے ساتھ (38.5°C اور اس سے زائد) بخار ہو انہیں صحت یابی کے بعد ہی ٹیکہ لگوانا چاہیے۔ تاہم، سردی یا تھوڑا سا بڑھا ہوا درجۂ حرارت (38.5°C سے نیچے) ٹیکہ کاری کو مؤخر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ٹیکے میں شامل مادے کے تئیں بیش حساسیت رکھنے والے افراد کو ٹیکہ نہیں لگوانا چاہیے – اگر ٹیکہ لگوانے سے قبل آپ کو الرجیاں ہوں تو براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔ جس کسی فرد کو بھی پہلی ٹیکہ کاری کے بعد کوئی فوری الرجی زا ردعمل (زود حسی) کا سامنا ہوا تھا انہیں دوسری ٹیکہ کاری موصول نہیں کرنی چاہیے۔

جن لوگوں میں نئے کورونا وائرس کے ساتھ گزشتہ انفیکشن ثابت ہوا تھا وہ لوگ وقتی طور پر ٹیکہ لگوانے کے پابند نہیں ہیں۔ تاہم، اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ اگر کسی کو ماضی میں انفیکشن ہوا تھا تو ٹیکہ کاری سے خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ لہذا ٹیکہ کاری سے قبل اس کا فیصلہ کرنے کی کوئی طبی ضرورت نہیں ہے۔

حمل اور دودھ پلانے کے دوران COVID-19 mRNA ٹیکوں کے استعمال پر ابھی تک کافی تجربہ دستیاب نہیں ہے۔

STIKO فی الحال حمل کے دوران عمومی ٹیکہ کاری کی سفارش نہیں کرتی ہے۔ انفرادی معاملات میں، پہلے سے موجود کیفیات والی جو حاملہ خواتین COVID-19 مرض کے شدید کورس کے زیادہ خطرے کی زد میں ہیں انہیں خطرے کے فوائد کی تشخیص اور تفصیلی مشاورت کے بعد ٹیکہ کاری کی پیشکش کی جا سکتی ہے۔

STIKO اس امر کو غیر امکانی خیال کرتی ہے کہ چھاتی سے دودھ پلانے کے دوران ماں کی ٹیکہ کاری سے شیر خوار بچے کو کوئی خطرہ لاحق ہوگا۔

ٹیکہ موصول کرنے سے پہلے اور اس کے بعد مجھے کس طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے؟

اگر پچھلے ٹیکے یا دیگر انجیکشن کے بعد آپ بیہوش ہو چکے ہیں یا آپ فوری الرجیوں کے تئیں رجحان رکھتے ہیں تو، براہ کرم ٹیکہ لگانے والے پریکٹشنر کو مطلع کریں۔ وہ امکانی طور پر ٹیکہ کاری کے بعد ایک توسیعی مدت تک مشاہدہ کر سکتے/سکتی ہیں۔

دوسرے ٹیکے موصول کرنے سے کم از کم 14 دنوں کا وقفہ برقرار رکھنا چاہیے۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد آپ کو آرام کرنا ضروری نہیں ہے۔

ٹیکہ کاری کے بعد درد یا بخار کی صورت میں (دیکھیں "ٹیکہ موصول کرنے بعد ٹیکے کے تئیں کس کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟")، اینلجیسک/اینٹی پائریٹک دوا (جیسے پیراسٹامول) لی جا سکتی ہے۔ آپ اس بارے میں اپنے فیملی پریکٹشنر سے بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

ٹیکہ موصول کرنے کے بعد ٹیکے کے تئیں کس قسم کے ردعمل پیش آ سکتے ہیں؟

mRNA ٹیکوں کے ساتھ ٹیکہ کاری کے بعد، ٹیکہ کے ساتھ جسم کے ردعمل کے اظہار کے بطور مقامی اور عمومی ردعمل پیش آ سکتے ہیں۔ یہ ردعمل زیادہ کثرت سے ٹیکہ کاری کے بعد 2 دنوں کے اندر پیش آتے ہیں اور شاذ و نادر طور پر 1 تا 2 دن سے زیادہ مدت تک رہتے ہیں۔

Comirnaty®: کئی مہینوں کے مشاہدے کی پچھلی مدت میں ٹیکے کے تئیں سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل تھے انجیکشن کے مقام پر درد (80% سے زیادہ)، تھکان (60% سے زیادہ)، سر درد اور کپکپی (30% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد (20% سے زیادہ)، تیز بخار اور انجیکشن کے مقام پر سوجن (10% سے زیادہ)۔ متلی اور انجیکشن کے مقام کے گرد سرخی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) پیش آئی تھیں۔ لمفی گلٹھوں کی سوجن، بے خوابی، بازو یا ٹانگ میں درد، تکلیف، اور انجیکشن کے مقام کے گرد خارش کبھی کبھار (0.1 اور 1% کے بیچ) پیش آئے۔

COVID-19 ٹیکہ Moderna®: پچھلے زیادہ تر دو ماہ کے مشاہدے کی مدت کے دوران ٹیکے کے تئیں سب سے زیادہ کثرت سے رپورٹ کردہ ردعمل انجیکشن کے مقام پر درد (90% سے زیادہ)، تھکان (70%)، سر درد اور عضلہ میں درد (60% سے زیادہ)، جوڑوں میں درد اور کپکپی (40% سے زیادہ)، متلی اور الٹی (20% سے زیادہ)، بغلوں میں لمفی گلٹھوں کی سوجن، بخار، انجیکشن کے مقام پر سوجن اور سرخی (بالترتیب 10% سے زیادہ) تھے۔ ایک عمومی سرخباد، نیز انجیکشن کے مقام پر سرخباد اور چھپاکی کی کثرت سے (1% اور 10% کے بیچ) رپورٹ کی گئی تھی۔ کبھی کبھار (0.1% اور 1% کے بیچ) انجیکشن کے مقام پر خارش پیدا ہوئی تھی۔

عمر دراز افراد میں، بیشتر ردعمل نوعمر افراد میں ہونے والے ردعمل کی بہ نسبت کچھ حد تک کم کثرت سے مشاہدے میں آئے ہیں۔ ٹیکہ کاری سے ہونے والے ردعمل کو زیادہ تر معمولی یا معتدل بتایا گیا ہے اور دوسری ٹیکہ کاری کے بعد کچھ حد تک زیادہ کثرت سے پیش آئے ہیں۔

کیا ٹیکے کی وجہ سے پیچیدگیاں ممکن ہیں؟

ٹیکے سے متعلقہ پیچیدگیاں ٹیکے کے ردعمل کی نارمل حد سے تجاوز کرنے والے ٹیکے کے عواقب ہوتی ہیں، جو نمایاں حد تک ٹیکہ لگوانے والے فرد کی صحت کو متاثر کرتی ہیں۔

منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، چہرے کے شدید فالج کے 4 معاملات (0.1% سے 0.01% کے بیچ) Comirnaty® لگانے کے بعد مشاہدے میں آئے تھے، جو تمام معاملات میں چند ہفتوں کے بعد ماند پڑ گئے تھے۔ اس طرح کے چہرے کے فالج کا اتفاقی طور پر ٹیکہ کاری سے ربط ہو سکتا ہے۔

منظوری سے قبل جامع طبی آزمائشوں کے دوران، چہرے کے شدید فالج کے 3 معاملات COVID-19 ٹیکہ Moderna® لگانے کے بعد مشاہدے میں آئے تھے؛ 1 معاملہ ٹیکہ نہیں لگوائے ہوئے لوگوں کے کنٹرول گروپ میں پیش آیا تھا۔ تمام معاملات میں، چہرے کا فالج چند ہفتوں کے بعد ماند پڑ گیا تھا۔ یہ تعین کرنے کے لیے مزید مطالعے کیے جا رہے ہیں کہ آیا چہرے کے فالج اور ٹیکے کے بیچ کوئی اتفاقی ربط ہے۔ کافی شاذ و نادر معاملات میں بیش حساسیت والے ردعمل (چہرے کی سوجن کے 2 معاملے) مشاہدے میں آئے تھے۔

ٹیکہ متعارف ہونے کے بعد سے کافی شاذ و نادر معاملات میں بیش حساسیت والے ردعمل کی رپورٹ کی گئی ہے۔ یہ ٹیکہ لگنے کے فوراً بعد پیش آئے تھے اور ان کے لیے طبی معالجہ کی ضرورت پڑی تھی۔ تمام ٹیکوں کی طرح، کافی شاذ و نادر معاملات میں، صدمہ یا دیگر – قبل ازیں نامعلوم پیچیدگیوں تک اور ان کے سمیت کسی فوری الرجی زا ردعمل کو زمرہ کے لحاظ سے خارج قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔

اگر ٹیکہ کاری کے بعد علامات پیدا ہوتی ہیں، جو مذکورہ بالا جلدی سے ہونے والے مقامی اور عمومی ردعمل سے تجاوز کر جاتی ہیں تو، آپ کا فیملی پریکٹشنر عموماً مشاورت کے لیے دستیاب ہے۔ شدید اثرات کی صورت میں، براہ کرم فوری طبی توجہ حاصل کریں۔

خود سے ضمنی اثرات کی رپورٹ کرنے کا اختیار بھی موجود ہے: https://nebenwirkungen.bund.de

اس معلوماتی پرچے کے علاوہ، ٹیکہ لگانے والا آپ کا پریکٹشنر آپ کو وضاحتی گفتگو کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

تشریحات:

____
پریکٹشنر
کے دستخط

____
اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگتا ہے
(یا قانونی نمائندہ)

1. کیا آپ[1] کو فی الحال بخار کے ساتھ شدید بیماری ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

2. ایسی صورت میں کہ آپ[1] کو COVID-19 ٹیکہ کی پہلی خوراک موصول ہو گئی ہے: کیا آپ[1] میں اس کے بعد کوئی الرجی زا ردعمل پیدا ہوا تھا؟

0 ہاں 0 نہیں

3. کیا آپ[1] دیرینہ امراض یا مامونی قلت میں (جیسے کیموتھراپی، مامونی امتناعی تھراپی یا دیگر دواؤں کے سبب) مبتلا ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سے ______________________________

4. کیا آپ[1] انجماد خون کے عارضہ میں مبتلا ہیں یا آپ خون کو پتلا کرنے والی دوا لیتے ہیں؟

0 ہاں 0 نہیں

5. کیا آپ[1] کو کوئی معلوم الرجی ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی ______________________________

6. کیا آپ[1] کو پچھلی مختلف ٹیکہ کاری کے بعد کسی الرجی زا علامت، تیز بخار، بے ہوشی کے دورے یا دیگر غیر عمومی ردعمل کا سامنا ہوا؟

0 ہاں 0 نہیں

اگر ہاں تو، کون سی ______________________________

7. بچہ جننے کی عمر والی خواتین کے لیے: کیا آپ فی الحال حاملہ ہیں یا دودھ پلا رہی ہیں[1]؟

0 ہاں 0 نہیں

8. کیا آپ[1] کو پچھلے 14 دنوں کے اندر ٹیکہ لگایا گیا ہے؟

0 ہاں 0 نہیں

[1] اس کا جواب امکانی طور پر قانونی نمائندے کے ذریعہ دیا جائے گا

COVID-19 (کورونا وائرس مرض 2019) کے خلاف تدارکی ٹیکہ کاری کے مدنظر منظوری کا اقرار نامہ – mRNA ٹیکہ کے ساتھ

اس فرد کا نام جس کو ٹیکہ لگنا ہے (سرنام، پہلا نام):

____

تاریخ پیدائش: ____________________

پتہ:

____

جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو، ٹیکہ کاری کی منظوری یا ٹیکہ کاری سے انکار کا عمل قانونی نمائندہ کے ذریعے کیا جائے گا۔ ایسی صورت میں، براہ کرم قانونی نمائندے کا نام اور رابطے کی تفصیلات بھی فراہم کریں۔

سرنام، پہلا نام:
ٹیلیفون نمبر: ای میل:

میں نے معلوماتی پرچے کے مشمولات کا نوٹ لے لیا ہے اور مجھ کو ٹیکہ لگانے والے میرے پریکٹشنر کے ساتھ تفصیلی گفتگو کرنے کا موقع ملا تھا۔

- o میرے مزید سوالات نہیں ہیں۔
- o میں mRNA ٹیکہ کے ساتھ COVID-19 کے خلاف تجویز کردہ ٹیکہ کو منظور کرتا ہوں۔
- o میں ٹیکے سے انکار کرتا ہوں۔
- o میں واضح طور پر طبی وضاحت کی گفتگو سے دستبردار ہوتا ہوں۔

تشریحات:

جگہ، تاریخ: ______________________________

______________________ ______________________

اس فرد کے دستخط جس کو ٹیکہ لگنا ہے پریکٹشنر کے دستخط
یا جس فرد کو ٹیکہ لگنا ہے وہ اگر منظوری فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے تو:
قانونی نمائندہ (متولی، قانونی نگہداشت فراہم کنندہ یا سرپرست) کے دستخط